بی جے پی کے قومی صدر جناب راجناتھ کا پریس بیان

یکم اپریل ۲۰۱۳ء

بی جے پی کے قومی صدر جناب راجناتھ سنگھ وسط مہاراشٹر کی خشک سالی سے متاثر علاقوں کے دوروزہ دورے پر آج اورنگ آباد پہنچے۔ اورنگ آباد ضلع سے اپنی یاترا شروع کرتے ہوئے جناب سنگھ نے کسانوں اور دیگر مقامی لوگوں سے ملاقات کی جنھوں نے انھیں حلقہ میں خشک سالی کی بدترین ہوتی صورت حال سے واقف کرایا۔

چھتراچاؤنی اور پپری میں کسانوں کو خطاب کرتے ہوئے جناب سنگھ نے کہا کہ ''خشک سالی سے متاثر علاقوں میں رہ رہے کسانوں کو زراعت میں شدید مشکل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ خشک سالی نے مہاراشٹر کے ۱۱۰۰۰ سے زائد گاؤں اور قریب ۳۵۰۰ سے زائد گاؤں میں ۵۰ فیصد فصلوں کو نقصان پہنچایا ہے۔''

خشک سالی سے متاثر علاقوں میں رہ رہے کسانوں کے قرض پوری طرح سے معاف کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بی جے پی صدر نے کہا کہ کسانوں کو کم از کم دو برسوں کے لیے سبسڈی سے پر بیج، کھاد اور ڈرپ آب پاشی تکنیک پر صد فیصد سبسڈی دی جانی چاہیے۔'' کسانوں کو انٹرسٹ مفت زراعت کے لیے قرض دیا جانا چاہیے اور جانوروں کے لیے مناسب مقدار میں چارہ۔پلائی کیا جانا چاہیے۔''

مرکز کے ذریعہ اعلان خشک سال راحتی پیکیج کو نا کافی بتاتے ہوئے جناب سنگھ نے کہا کہ ''مرکزی حکومت کے ذریعہ اعلان ۱۲۰۰ کروڑ روپے کی مدد کافی نہیں ہے کیونکہ ریاستی سرکار نے خشک سالی راحت کے لیے خود قریب ۱۸۰۰ کروڑ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ حکومت کو خشک سالی کے لیے راحتی رقم بڑھانی چاہیے اور اس کے نفاذ پر نگرانی رکھنے کے لیے ایک مرکزی نگراں کمیٹی تشکیل دینی چاہیے۔''

آب پاشی پروجیکٹ میں زبردست بدعنوانی کے لیے ریاستی حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے جناب سنگھ نے کہا کہ'' کئی اہم آبپاشی پروجیکٹوں کے نفاذ میں ۷۰۰۰۰ کروڑ روپے کی بدعنوانی ہوئی اور تب بھی گزشتہ دس برسوں میں ریاست کے کل آب پاشی حلقہ میں صرف 0.1 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔''

خشک سالی سے متاثر علاقوں میں زیر زمین آبی سطح میں گراوٹ پر فکرمندی ظاہر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ'' حالانکہ حکومت نے مہاراشٹر آبی وسائل ریگولیٹری اتھارٹی بنایا ہے لیکن وہ بیش قیمت پانی کے بیجا استعمال کو نہیں روک سکی ہے۔ بیش قیمتی پانی عام آدمی اور کسانوں کو تو نہیں مل رہا ہے اور ناپسندیدہ عناصر اس کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ لہٰذا آب سے متعلق قانون میں فوری طور پر ترمیم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پانی کے بیجا استعمال کو روکا جا سکے۔''

انھوں نے کہا کہ'' خشک سالی نے گاؤں کے قریب لوگوں اور کسانوں کا روزگار ختم کر دیا ہے اور بڑی تعداد میں لوگ گاؤں سے شہروں کی طرف نقل مکانی کر رہے ہیں۔ حکومت کو منریگا کی توسیع کر کے اس مسئلہ کا حل نکالنا چاہیے اور اسے زراعت کے ساتھ جوڑنا چاہیے۔''

جناب سنگھ نے کسانوں کو یقین دلایا کہ مہاراشٹر میں خشک سالی کا ایشو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں زوردار طریقہ سے اٹھایا جائے گا۔

(او پی کوہلی)

چیف انچارج